Phone: [illegible]
Annual Rs. 15/-
Per Copy 1/50

ایڈیٹر: نسیم انہونوی

سرپنچ

ESTD. 1931
A PUBLICATION OF
NASIM BOOK DEPOT, LUCKNOW

Vol. 60 Jan.-April 1991 No. 1-4

Rs. 100/-

Rs. 60/-

مسلمان گھرانے کے لئے
دلچسپ اور معیاری کتابوں کا مرکز
نسیم بک ڈپو۔ ۲۰ لاٹوش روڈ لکھنؤ (۲۲۶۰۱۸)

نظم

رمضان میں

غالب ثانی

مرحبا صلِّ علیٰ رمضان میں
ہر بشر قبلہ نما رمضان میں

ٹوپی اب سر سے اترتی ہی نہیں
ہے غضب کا ولولہ رمضان میں

ہر زبان پر توبہ تلاوت رات دن
ہر شقی ہے پارسا رمضان میں

نیم خوابی سے غشی آنکھوں میں ہے
روز قیلولہ کیا رمضان میں

کرتے ہی افطار اُٹھی ہر گوشے سے
تو تو میں میں کی صدا رمضان میں

صحن میں مسجد کے دنگل کا سماں
ہم نے دیکھا بارہا رمضان میں

ریفری کی طرح نکل کر کچھ بزرگ
فیصلہ دیتے ہیں چکا رمضان میں

کر کے شب بھر قورمہ شیرینہ ہپ کشی
صبح کھٹا کھچڑی کھا رمضان میں

کیا کتابت کی ہے غالب روزے میں
غلطیاں اتنی بھی کیا رمضان میں

یعقوب یاور کوٹی صاحب کے
عصری مضامین کا اہم مجموعہ
اہرِ روز
۳۵/-

محمد سعید کا نیا ولولہ انگیز
تاریخی ناول
القاہرہ
۳۵/-

نئے اور حالیہ افسانوی مجموعے

پت جھڑ کی آواز	قرۃ العین حیدر	۷۵/-
یہ میرا ظرف دیکھ	عطیہ پروین	۴۰/-
گیارہ کہانیاں	شری مراری سنہا	۱۲/-

اردو کی مقبول ترین ناول نگار
مسرور جہاں کا نیا ناول
درد کے الاؤ

چند نئے ناول • آسودگی ۔ محی الدین نواب ۱۲/-
دشتِ گرد — ابن صفی کی نادر تحریروں کا مجموعہ ۳۵/-
خونی گیت ۳۵/-
بیٹی — رضیہ بٹ ۴۰/-

سراج انور مرحوم

۴ مارچ سنہ ۱۹۹۱ء کی رات مجھے دہلی سے فون پر یہ خبر ملی کہ سراج انور صاحب کا اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا ہے۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ خبر سچ ہے میرا دل اس پر یقین کرنے کے لئے تیار نہ ہو رہا تھا۔

ابھی چار دن قبل ان کا تفصیلی خط آیا تھا اور یوں بھی بظاہر وہ صحت مند تھے عمر بھی صرف ۴۵ سال تھی اس طرح سے اچانک وہ ہمیں چھوڑ کر چلے جائیں گے ایسا تو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔ لیکن جب جس کا وقت آجاتا ہے اسے پھر کون ٹال سکتا ہے اس طرح سے نہ صرف اردو ادب کا ایک روشن ستارہ ٹوٹ کر ختم ہو گیا۔ بلکہ ایک بے حد اچھے انسان سے دنیا خالی ہو گئی۔

سراج بھائی ایک بہت اچھے اور مخلص آدمی تھے۔ خاص طور سے انھوں نے میرا بہت ساتھ دیا تھا۔ ابا کے انتقال کے بعد سے وہ میرا خاص خیال رکھتے تھے۔ اور اب بار بار مجھے ان کی مشفق ہستی یاد آتی ہے۔ اور بمشکل تمام میں اپنے آنسو روک پاتا ہوں۔ اللہ انھیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور تمام پسماندگان کو صبر عطا فرمائے۔ آمین

اردو میں بہت کم ناول نگاروں کو اتنی مقبولیت نصیب ہوئی ہوگی جیسی کہ ان کو ملی تھی ان کے ناول ہمیشہ ان کے نام کو زندہ رکھیں گے۔ اس کے علاوہ بچوں کے لئے انھوں نے جو ناول اور کہانیاں لکھی تھیں وہ ہمیشہ پڑھی جاتی رہیں گی۔

تمام قارئین سے درخواست ہے کہ وہ ان کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔

آخر میں یہ بھی عرض کر دوں کہ ۴ مارچ کی اسی تاریخ کو آج سے ۲ سال قبل ابا مرحوم بھی ہمیشہ کیلئے ہمیں چھوڑ کر چلے گئے تھے۔ یہ عجیب اتفاق ہے۔

فہیم انہونوی

آپکے بچوں کے لئے بہترین کہانیوں کی کتابیں

دیدہ زیب طباعت سے آراستہ دلکش سرورق اور ہر کتاب میں بہت سی انوکھی دلچسپ کہانیاں

انسان اور جانور	۱۸/-	ہیروں کا چور	۱۸/-
پکڑے گئے	۱۸/-	تین دوست	۱۸/-
خلائی مسافر	۱۸/-	درویش کا تحفہ	۱۸/-
غریب دہری کا نیلم			۱۶/-
غریب لکڑہارا	۲۰/-	آخری لمحے	۱۸/-
خفیہ سرنگ	۱۸/-	حویلی کا بھوت	۱۸/-
پادری کی روح	۱۸/-	آؤ بچو کہانی سنو	۱۸/-
چالاک خرگوش	۲۲/-	منصور نگر کی دولت	۱۸/-
ہمت کے کرشمے	۱۸/-	غذائیں دوائیں	۲۰/-

تاجرانہ رعایت پر ہم سے حاصل کی جا سکتی ہیں

میڈیکل ڈکشنری	پاکٹ سائز	۳۰/-
" "	کنائز سائز	۹۰/-
" "	پاپولر سائز	۶۰/-

کلیات اکبر الہ آبادی

نیا دیدہ زیب ایڈیشن ۹۰/-

دہلی کے مشاعرے

۱۹۵۰ء کے بعد کے تمام اہم مشاعروں کی تفصیل ۱۵۰/-

سرِ راہ

از :- محمد بدیع الزماں (پھلواری شریف پٹنہ)

"بابری مسجد کو چھوڑ کر ملک کی ساری عبادت گاہوں کو ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء سے آئینی تحفظ دے دیا جائے۔"

راجیو گاندھی ۔

جی ہاں چور کی داڑھی میں تنکا۔ ایسا اس لئے کہ آپ ہی کے دور اقتدار میں راتوں رات اس بابری مسجد میں مورتیاں رکھی گئیں۔ اور اس کے بعد آپ ہی کی اس پارٹی نے عدالت سے مسجد کا تالا مورتیوں کی پوجا کے لئے کھلوایا۔ پھر آپ ہی کی وزارت عظمیٰ میں ۱۹۸۹ء میں اس مسجد کی متنازعہ زمین پر آپ ہی کے حکم سے رام مندر کا شیلانیاس بھی کرایا گیا۔ اس لئے آپ دیگر عبادت گاہوں کے ساتھ اس مندر کو ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء سے آئینی تحفظ کی تجویز کیوں دینے لگے۔ دل کی بات زبان پر آ گئی۔

"عورتیں اپنا حق لے کر رہیں گی" عورتوں کے ایک جلوس کا نعرہ۔

یہ مانگ بھی جائز ہے۔ کیونکہ اکبر الہ آبادی بہت قبل کہہ گئے ہیں۔ کہ ؎

قوم ترقی کی زمانے میں دھوم ہے
مردانے سے زیادہ زنانے میں دھوم ہے

"ہندوستان کی سالمیت کو سب سے بڑا خطرہ ان فسطائی تنظیموں سے ہے جو ملک کو مذہب کے نام پر تقسیم کرنا چاہتے ہیں"

—— ایک تبصرہ

جی نہیں ۔ ملک کی سالمیت کو جتنا خطرہ ان فسطائی تنظیموں سے نہیں ہے اس سے زیادہ اس پریس سے ہے جسے ہم عرف عام میں "نیشنل پریس" کہتے ہیں۔ خواہ وہ انگریزی کا پریس ہو یا ہندی کا۔ اس کا حال تو یہ ہے کہ ؎

ہم آہ بھی کرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام
وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

"کیونکہ ڈیزل میں کروسن تیل ملا کر فروخت کیا جانے لگا ہے۔ اس لئے حکومت اب کروسن تیل میں لال رنگ ملا کر عوام میں فروخت کرے گی۔ تاکہ ملاوٹ پکڑی جا سکے" ایک خبر۔

گرگٹ کی طرح سیاسی پارٹی بدلتے بدلتے اب چیزوں کا رنگ بدلا جانے لگا ہے۔

"شاہ فہد نے صرف اپنی بادشاہت کو قائم رکھنے کی خاطر سرزمین حجاز کو دشمنان دین کے حوالے کر دیا ہے۔" ایک تبصرہ ۔

عالم اسلام کا اس پر ردعمل تو یہ ہے کہ :-

کل تلک خادم حرم تھے آج ہیں بُش کے غلام
بیکر و چینی کا کلمہ پڑھ رہے وہ اب مُدام
بیچتے ہیں ہاشمی ناموسِ دینِ مصطفےٰ
مسلموں کے خون سے رنگین ہے اب ان کی قبا
مسلموں کو چاہیئے اب حج کا وہ بائیکاٹ کریں
جب تلک خادم حرم کا فہد اپنے کو کہیں
جس کو غیرت دین کی ہے اور رہا ہے حجاز کی
ایسے بے غیرت کو اب اُمّت کو دینی ہے سزا
لے گئے تثلیث کے فرزند میراثِ خلیل
خشت بنیادِ کلیسا بن گئی خاکِ حجاز

(جارج بُش = صدر امریکہ۔ جیمس بیکر = وزیر خارجہ امریکہ ڈک چینی = وزیر دفاع امریکہ)

"جنتا دل (سوشلسٹ) کے دور حکومت میں یوپی میں مسلمانوں کا قتل عام" ایک خبر۔

مگر ایسی تو کوئی خبر ملک کے "نیشنل پریس" میں شائع نہیں ہوئی ہو سکتا ہے اس لئے نہ شائع ہوئی ہو چونکہ ہندوستان تو

ملائم سنگھ یادو کے کاندھے پر ہے۔ مگر اس بندوق کی لبلبی پر ہاتھ کانگریس کا ہے جن کا "نیشنل پریس" ہے۔

"چھولوری بنا جھٹی کیسے بنی" کی شہرت رکھنے والے فلم اداکار شترو گھن سنہا کو وزیر اعظم چندر شیکھر نے اپنے خصوصی ایلچی کے طور پر دو طرفہ تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے اپنے خصوصی پیغام کے ساتھ پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف کے پاس بھیجا۔" ایک خبر۔

حد ہو گئی۔ جنتا دل (سوشلسٹ) میں قحط الرجال کی۔ اگلی بار مسز جیلا بھیجی جائیں گی۔

"آئندہ انتخابات میں اترپردیش میں پچاس فیصد مسلمان وی پی سنگھ کے جنتا دل کو ووٹ دیں گے، پینتیس فی صد ملائم سنگھ کی جنتا دل (سوشلسٹ) کو دیں گے۔ اور پندرہ فی صد بہوجن سماج پارٹی کو دیں گے۔" — بہوجن سماج پارٹی کے صدر کانشی رام کا بیان —

جب کسی نے سوال کیا "اور کانگریس کو؟" تو مجمع میں سے کسی نے جواب دیا کہ "سب مل کر اس کی مغفرت کی دعا کریں گے۔"

"خلیجی جنگ کا نتیجہ؟" ایک سوال۔

حق اور باطل کی جنگ میں تو ہمیشہ شکست منافقوں کا فرد اور فاسقوں کی ہوتی ہے۔

"موجودہ فرقہ وارانہ فسادات کے ذمہ دار وی پی سنگھ ہیں۔ جنھوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی سے مل کر حکومت بنائی اور فرقہ واریت کو ہوا دی۔" راجیو گاندھی کا بیان۔

کیا کیا جائے۔ وی پی سنگھ اس معاملے میں اکیلے پڑ گئے تھے۔ اس لئے کسی کی مدد لی۔ آپ نے تو پینتالیس سالوں تک یہی کام اکیلے کیا۔ جس کی آخری یادگار میرٹھ، ملیانا اور بھاگلپور ہے۔ ؎

اتنی نہ بڑھا پاکئی داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بندِ قبا دیکھ

"خلیجی جنگ بند ہونے پر بھی امریکہ اور اتحادیوں کی فوج سرزمین عرب سے واپس نہیں جائے گی؟" ایک خبر۔

اس کا جواب تو بنی ثقیف (دیکھیں تفسیر سورۃ الفیل پ ۳۰) والے دیں گے۔ جنھوں نے اصحاب الفیل کو سرزمین حجاز پر بلا رکھا ہے۔

"جنتا دل (سوشلسٹ) کے نو ارکان کو اسپیکر کے ذریعہ لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دئیے جانے کے بعد اب اس ایوان میں اس پارٹی کے کل باون ممبر رہ گئے ہیں۔" تبصرہ۔

مگر تاش کی گڈی میں باون پتوں کے ساتھ ایک جوکر بھی تو رہتا ہے۔ جو کانگریس ادا کر رہی ہے۔

"ڈیفکشن" کے کیا معنی ہیں؟" ایک سوال۔

قانون میں اس لفظ کے کیا معنی ہیں۔ مجھے معلوم نہیں۔ البتہ بابائے اردو پروفیسر عبدالحق نے "اسٹینڈرڈ اردو انگلش ڈکشنری" میں اس لفظ کے معنی جو بتایا ہے وہ ہم ذیل میں لکھے دیتے ہیں۔

بے وفائی، غداری، معصیت، انحراف، ارتداد، دین سے پھر جانا، ردت —

امتیاز الحق علوی
اردو کے عظیم مترجم مظہر الحق علوی کے بیٹے ہیں۔ اور پہلی بار ہی ایک ایسے زبردست ایکشن سے بھرپور ناول کا ترجمہ لے کر منظر عام پر آئے ہیں کہ جسے آپ عرصہ تک یاد رکھیں گے۔
بگولا
اردو میں پیش کیا جانے والا اپنی قسم کا پہلا ایکشن و سسپنس سے بھرپور ناول /60

اردو کے مشہور ادیب و نقاد ـــــ سابق صدر صیغہ اردو پوسٹ گریجویٹ کالج بھوپال کے عبدالقوی دسنوی کی خود نوشت مختصر سوانح حیات جو قسط وار سرزمین میں شائع ہوگی۔

ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا

جیسے ہی عقل و شعور کی آنکھیں روشن ہوئیں اور ہوش و حواس کے کان کھڑے ہوئے میں نے اپنے آپ کو صوبہ بہار کی ایک ایسی بستی میں پایا جو دو چھوٹی بستیوں اکبر پور اور ... کلیان پور کے اتحاد کا نتیجہ تھی۔ اور دسنہ کے نام سے مشہور ہوئی تھی۔ شاید اسی اتحاد نے بستی والوں کو ہمیشہ آپس میں اتفاق کا شیدائی بنائے رکھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ بستی ہمیشہ تعمیر و ترقی کی راہ پر آگے بڑھتی رہی۔ یہاں کی خوبصورت مسجد، مشہور کتب خانہ، غیر معروف مدرسہ اور متحرک انجمن ... انجمن الاصلاح اسی اتحاد کی نشانیاں تھیں۔ یہاں کی بڑی آبادی کے تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے عام طور سے یہاں کے لوگ صاف ستھری اور مہذب زندگی گزارنے کے عادی ہو گئے تھے۔ انجمن الاصلاح اور کتب خانہ الاصلاح میں سالانہ جلسے ہوا کرتے تھے جو یہاں کی آبادی پر ایک خاص اثر چھوڑتے تھے۔ کتب خانہ کی کتابوں سے سجی سجائی الماریوں پر اکثر نظریں جمی کی جمی رہ جاتی تھیں۔ جیرائین ندی جب جل تھل پانی سے موجزن نظر آتی تو اس کے جوش و خروش اور غرور کا عجب عالم ہوتا تھا۔ یہ ندی پورے علاقے کو خوف زدہ کر دیتی تھی۔ کبھی غیظ و غضب میں آجاتی تو وسیع علاقے میں تباہی مچا دیتی لیکن جب اس کی گود پانی سے خالی ہو جاتی اور اس کے حصے میں سوکھی ریت کے سوا کچھ نہیں رہتا تو وہ مضمحل اور شکست خوردہ نظر آتی بچے اس کے سینے پر بے خوف اچھلتے کودتے، جوانے کشتیاں لڑتے یا دوسرے کھیل میں شریک ہوتے بوڑھے تماشے بین نظر آتے اور لطف اندوز ہوتے تو یہ ندی بے بسی سے پڑی اپنی معذوری پر رنجیدہ نظر آتی اور دنیا والوں کے لئے عبرت کی کہانی بن جاتی اور زبان حال سے کہتی:

دنیا ہے عجب چیز کبھی صبح کبھی شام

پیپل برگد اور املی کے پرشکوہ درخت جب پہلی بار یہاں دیکھے تھے تو دل پر ایک ہیبت اور عجیب کیفیت پیدا ہوئی تھی۔ لیکن جب ایک پرانا چھتنار اور تناور درخت اندر سے کھوکھلا نظر آیا تو وہ ساری کہانیاں بکھرتی محسوس ہوئیں جو پیپل، برگد اور املی کے درختوں کے متعلق سنی تھیں۔ ہم بچے سوچتے کہ یہ برگد کیا سے کیا ہوتا جا رہا ہے۔ اپنی جوانی میں کیا اکڑتا ہوگا۔ اب بڑھاپے میں تنہا کھڑے کھڑے گھبراتا ہے۔ کبھی کبھی اس پیڑ سے الو کی آواز آتی تھی۔ ہم لوگ اس کے قریب نہیں جاتے تھے۔ نہ جانے کیا کیا خیالات آتے تھے۔ اسی زمانے کی بات ہے کہ ایک نقیر کے منھ سے اکبر الہ آبادی کے یہ اشعار بہت اچھے لگتے تھے۔ ـــ

گر اچھی کرنی نیک عمل تم دنیا سے لے جاؤگے
تو گھر بھی اچھا پاؤگے اور بیٹھ کے سکھ سے کھاؤگے
اور ایسی دولت چھوڑ کے تم جو خالی ہاتھ جاؤگے
کچھ بات نہیں بن آنے کی گھبراؤگے پچھتاؤگے

دسنہ لائبریری نے کتاب پڑھنے اور خریدنے کا شوق پیدا کیا تھا۔ تو میں نے اسی بچپن میں سونے کے انڈے دینے والی مرغی کی کہانی' زندگی میں پہلی! ـــ کتاب ایک دھیلے میں خریدی تھی۔ جسے نہایت احتیاط سے کاغذ چڑھا کر محفوظ رکھنے کی کوشش کی تھی۔ اسے کئی بار مطالعہ کیا تھا۔ اور ہر بار اس احمق پر ہنسی آتی تھی جس نے سارے انڈے ایک دن میں حاصل کرنے کی لالچ میں اس کا پیٹ پھاڑ دیا تھا۔ اور آنے والی دولت سے محروم ہو گیا تھا۔

۱۹۳۳ء کے زلزلے کی خوفناک گھن گھن کی آواز ابھی کان میں گونجتی محسوس ہوتی ہے۔ اور خوف پیدا کر دیتی ہے۔ گرتی ہوئی عمارتوں کی مہیب آوازیں آج بھی مجھے انسانی بے بسی کی کہانیاں سناتی ہیں۔ اور مضطرب کر دیتی ہیں۔ لیکن اسی کے ساتھ دس، سے لہلہاتے کھیت، لہراتی ہوائیں، جھومتے درخت پھول کھلاتی شاخیں، چڑیوں کی چہکار، مٹی کی بھینی بھینی خوشبو سب کی یادیں تڑپاتی رہتی ہیں۔

اور یہ بھی سچ ہے کہ اس بستی میں رہنے والوں کی آپس میں محبت، ایک دوسرے کے لئے احترام، ایک دوسرے کو آگے بڑھانے کی کوششیں، ایک دوسرے کے ساتھ ہر معاملے میں تعاون، ایک دوسرے کی کامیابی کو اپنی کامیابی سمجھنے کا جذبہ ایک دوسرے کی خوشیوں کو اپنی خوشی جاننے کا تصور، ایک دوسرے کے غم دکھ کو اپنا درد محسوس کرنے کا انداز ایک دوسرے کے لئے مٹ جانے کی تڑپ آج بھی میرے دل میں ایک عجیب اضطراب پیدا کر دیتی ہے۔ اور اس انسان پرور فضا میں لوٹ جانے کی خواہش کو جھنجھوڑ دیتی ہے۔ میں بار بار آج سوچتا ہوں کہ دستہ کے وہ لوگ کتنے اچھے تھے جو دوسروں کی پُرمسرت زندگی میں اپنی زندگی کی تسکین کا سامان پاتے تھے کتنے برے اور انسانیت کے نام پر داغ ہیں وہ لوگ جو اپنی بستی کا زہر دوسروں کی پُرسکون زندگی میں گھول کر اس کا سکون اور طمانیت چھین لیتے ہیں۔ اور اپنی اس تخریبی صلاحیت پر نازاں رہتے ہیں۔

اس بستی میں بابائے اردو مولوی عبدالحق کو پہلی اور آخری بار گفتگو میں محو دیکھا۔ ڈاکٹر سید محمود کو اپنے گھر میں تقریر کرتے سنا۔ مولانا مسعود عالم ندوی کو آتے جاتے دیکھا۔ مولانا مناظر حسین گیلانی کو گاؤں کی زبان میں سیرت رسولؐ پر بات کرتے سنا تو بے خود ہو گیا۔ یہیں ہر موسم گرما میں مولانا سید سلیمان ندوی کو دیکھتا رہا تھا۔ ان کی مختلف مصروفیات نگاہوں میں آتی رہتی تھیں۔

(باقی آئندہ ملاحظہ فرمایئے)

منظر الحق علوی کے ترجمہ کردہ دنیا کے سب سے لاجواب مہماتی جاسوسی و ہیبت ناک ناول

الیشہ -/۳۶	ایشہ اور ایلن -/۳۶	ایشہ کی واپسی -/۳۶
ڈراکیولا -/۴۰	نقر ڈراکیولا -/۱۵	ڈراکیولا کی واپسی -/۱۵
خانقاہ -/۴۰	آسیب -/۵۰	بھتورا -/۳۲
ابابیل -/۴۴	لالہ صحرا -/۳۶	اندھیروں کے سفیر -/۴۴
خون ریز -/۵۰	زندہ مردے -/۱۵	سورج کا لہو -/۵۰
تار عنکبوت -/۵۰	نیل کی ساحرہ -/۴۴	ریگ رواں -/۵۰
لاوا -/۶۰	امیر اندلس -/۲۴	پراسرار جزیرہ -/۱۵
ذکالی -/۴۲	شہر میں صحرا -/۲۴	شاہین سمندر -/۵۰
اہرام -/۴۴	گنج سلیمان -/۲۰	بنی اسرائیل کا چاند -/۴۴

یعقوب یاورکوٹی کے تراجم

رقص اجل -/۳۲	کمند سوا -/۲۱
درہ خیبر کے اسپار -/۴۰	شب گزیدہ -/۲۴
زہراب نیل -/۴۲	طاق نسیاں -/۲۱

لغات

فیروز اللغات جامع بڑا سائز -/۱۴۰
فیروز اللغات درمیانی -/۴۰
اسٹینڈرڈ ڈکشنری۔ اردو سے انگریزی بڑی -/۷۵
" " " " چھوٹی -/۴۰
ایڈوانسڈ انگریزی سے انگریزی اردو لغت بڑی -/۷۵

اُردو کے ممتاز ادیب شاعر اور نقاد
آل احمد سرور کی خود نوشت
خواب باقی ہیں سوانح حیات
150/-

نسیم بکڈپو کی اہم ادبی، تنقیدی و نصابی کتب

اردو میں قصیدہ نگاری	ابو محمد سحر	-/۳۹
انتخاب قصائد اردو مع حواشی	" "	-/۴۸
مولانا آزاد فکر و فن	ڈاکٹر ملک زادہ منظور احمد	-/۷۵
اردو غزل کے پچاس سال	عبدالاحد خلیل	-/۵۰
فانی کی شاعری	ظہیر احمد صدیقی	-/۴۰
ناول کیا ہے	نورالحسن ہاشمی	-/۱۵
ہندوستانی لسانیات	محی الدین قادری زور	-/۱۴
سب رس	ڈاکٹر شمیم انہونوی	-/۲۴
مطالعہ خطوط غالب	عبدالقوی دسنوی	-/۱۰
مطالعہ سحر البیان	نجم الحسن انجم ادیب	-/۱۰
مطالعہ انار کلی	" "	-/۵
مولانا شبلی کا مرتبہ اردو ادب میں	عبداللطیف اعظمی	-/۱۲
مرزا رسوا حیات و ناول نگاری	ڈاکٹر آدم شیخ	-/۴۰
جدیدیت تجزیہ و تفہیم	مرتبہ مظفر حنفی	-/۵۰
اردو ناولوں میں ترقی پسند عناصر	حیات افتخار	-/۵۰
ادب کا تنقیدی مطالعہ	ڈاکٹر سلام سندیلوی	-/۵۰
اردو نثر میں ادب لطیف	عبدالودود خاں	-/۴۰
نثر اور انداز نثر	ڈاکٹر حامد حسن	-/۱۵
ایک نقاش شاعر شاد عارفی	ڈاکٹر مظفر حنفی	-/۵۰
مہدی حسن افادی	عبدالقوی دسنوی	-/۱۰
کرشن چندر کی ناولوں میں ترقی پسندی	حیات افتخار	-/۱۰
ہمارے نثر نگار	سید صفی مرتضیٰ	-/۸
چند ممتاز شعرا	" "	-/۷
اصناف ادب کا ارتقا	" "	-/۸
اردو میں عشقیہ شاعری کی روایت	محمد حسن	-/۸۰
سرگذشت الفاظ	احمد دین	-/۱۵
تصوف اور اصغر گونڈوی	ڈاکٹر سلام سندیلوی	-/۵۰

نسیم بکڈپو کے منتخب ناول

شہر وفا	عینی ارسلان	-/۴۲
گئے موسم کے گلاب	ذکیہ بلگرامی	-/۳۴
جوہی کی کلیاں	شہناز کنول	-/۴۲
آبگینہ	" "	-/۲۴
افشاں	اے۔ آر خاتون	-/۳۶
قطرہ سے گہر ہونے تک	صالحہ عابد حسین	-/۳۶

ہاجرہ نازلی غم جاناں -/۲۷ • انتظار سحر -/۲۴
خوابوں کے سویرے -/۳۰ • گھنی چھاؤں تلے -/۲۷

عطیہ پروین پھر بہار آئی -/۳۳ • خوشنما -/۲۷
تیرا غم رہے سلامت -/۲۴ • آنکھوں کے دیئے -/۱۶
آنگن کی چاندنی -/۳۰ • پلکوں تلے -/۱۶ • ناظمہ -/۳۲

عفت موہانی لبینہ -/۳۳ • خواب و سراب -/۳۲
خمیازہ -/۱۸ • ہار جیت -/۲۴ • لے نام بھی آہستہ -/۲۴
ہمسفر -/۲۴ • ملن کے سپنے -/۲۷ • خواب تمنا -/۳۰
دلدل کا کنول -/۲۰ • نغمہ سنگ -/۲۷ • صبح بہاراں -/۳۳
اگر تم باوفا ہوتے -/۱۵ • پرائی آگ -/۱۵ • نادان -/۱۳
درد آشنا -/۱۵ • غم گسار -/۲۰ • صنوبر -/۱۸

سلمیٰ کنول صدف -/۴۰ • سہاگن -/۳۲
عندلیب -/۳۰ • صبا -/۲۷

رضیہ بٹ عاشی -/۳۲ • ناہید -/۲۴

غزالہ	شوکت تھانوی	-/۳۶
فلورا فلورنڈا	عبدالحلیم شرر	-/۳۳
معصوم گناہ	وسیم بانو قدوائی	-/۱۵

نئی اور مکمل فہرست تیار ہے
آج ہی طلب فرمائیے

نئی اور اہم ادبی تنقیدی و علمی کتابیں

● کلاسیکی اردو شاعری کی تنقید: غزل، قصیدہ، مثنوی اور مرثیے کی معیاری تنقید کا انتخاب: طلبا کے لئے ایک بہترین معاون کتاب
مرتبہ طارق سعید ———— ۷۵/-

فن افسانہ نگاری	وقار عظیم	۲۵/-
ظہیر دہلوی حیات و فن	مختار شمیم	۱۰۰/-
ڈاکٹر رشید جہاں حیات و کارنامے۔ ڈاکٹر شاہدہ بانو		۱۰۰/-
جدید اردو تنقید پر مغرب کے اثرات۔ علی سجاد عباسی		۵۰/-
میرا جی کی نظمیں	مرتبہ مرغوب علی	۶۰/-
عملی انتقادیات	ڈاکٹر سید محمد عقیل	۶۰/-
ادبی تجزیے	ڈاکٹر صابر سنبھلی	۱۶/-
جدید اردو نظم نظریہ و عمل	عقیل احمد صدیقی	۸۰/-
انشائیہ اور انشائیے	محمد حسنین	۳۵/-
اردو ناول آزادی کے بعد	اسلم آزاد	۴۰/-
جرنیلی سڑک	رضا علی عابدی	۱۰۰/-
اسلوبیاتی مطالعے	مظفر عباس نقوی	۵۰/-
اردو میں لوک ادب	مرتبہ قمر رئیس	۱۵۰/-
اردو ادب میں طنز و مزاح	وزیر آغا	۳۵/-
موازنہ انیس و دبیر کا مطالعہ	سید ظہور الاسلام	۴۰/-
قرۃ العین حیدر کا فن	عبدالمغنی	۵۰/-
غزل کے نئے جہات	محمد عقیل	۷۰/-
فورٹ ولیم کالج	ڈاکٹر سمیع اللہ	۳۰/-
ادبی تنقید و اسلوبیات	گوپی چند نارنگ	۱۲۰/-
شرح دیوان غالب	افتخار بیگم صدیقی	۸۰/-
اردو میں واسوخت نگاری	ڈاکٹر زین العابدین	۷۵/-
نئی تنقید	جمیل جالبی	۸۰/-
تنقید و تجزیہ	"	۱۰۰/-
یادوں کی بارات	جوش ملیح آبادی	۱۵۰/-
بیدی شخصیت و فن	سید نثار مصطفیٰ	۷۵/-

اہم دینی و اسلامی تاریخی کتابیں

اسلام عورت اور عصر حاضر	رخسانہ نکہت لاری	۲۵/-
ہندوستان اسلام کے سائے میں مولانا	عابد علی وحدی	۴۰/-
تاریخ اسلام	مولانا شاہ اکبر نجیب آبادی	۱۵۰/-
دنیا میں اسلام و مسلمان	نسیم قریشی	۳۰/-
انسائیکلوپیڈیا آف اسلام (اول، دوم، و سوم)	محمد یامین — فی جلد	۴۵/-
تاریخ بیت المقدس	ممتاز لیاقت	۲۵/-
تاریخ حرمین شریف	"	۳۲/-
اصحاب رسول و ان کے کارنامے	نبی احمد	۳۵/-
بائبل قرآن و سائنس	ثناء الحق	۴۵/-
حیات محمدؐ	محمد حسین ہیکل	۱۰۰/-
بہشتی زیور	مولانا اشرف علی تھانوی	۸۰/-
آسان لغات القرآن	عبدالکریم پاریکھ	۳۰/-
اسلامی فقہ	مولانا مجیب اللہ ندوی (مکمل)	۱۲۰/-
روشنی	شاہ بلیغ الدین (اول و دوم)	۸۰/-
اسلامی ثقافت	نصیر احمد ناصر	۶۵/-

نسیم بک ڈپو کے حالیہ ناول

برق بلاخیز	مظہر الحق علوی	۱۰۰/-
وفا جن سے کی	عفت موہانی	۴۲/-
اگن برہا کی	"	۴۲/-
شام آرزو	عطیہ پروین	۶۰/-
زہر مسیحائی	نسیم سحر قریشی	۴۵/-
زہراب نیل	یعقوب یاور کوئی	۴۲/-
استنبول	محمد سعید	۶۰/-
امیر اندلس	مظہر الحق علوی	۶۲/-
کرنوں کی مہک	عفت موہانی	۶۰/-

دوسرے اداروں کے مطبوعہ نئے ناول

چاندنی بیگم	قرۃ العین حیدر	۱۲۵/-
ٹیڑھی لکیریں	عصمت چغتائی	۷۵/-
لاڈلی	سلمیٰ کنول	۸۰/-
زری	رضیہ بٹ	۷۰/-
باجی	" "	۴۵/-
دل اور پتھر	دیبا خانم	۴۵/-
صاحب زادی	" "	۴۰/-
دل ایک منزل	سمیٰ رعنیٰ	۵۰/-
شوق آوارگی	مینا ناز	۳۵/-
دوسری عورت	" "	۳۰/-
ہچکولے	رئیس احمد جعفری	۴۵/-
رنگ بزار	مسرور جہاں	۴۵/-
عروسہ	زبیدہ خاتون	۵۵/-
خزاں کے پھول	عقیلہ ہما	۴۰/-
خواب سہانے کس کے	فرخندہ شمیم	۳۵/-
صبرین	ایم سلطانہ فخر	۵۰/-
کملا	شرت چند چیٹرجی	۴۰/-
ادھورا سوال	" "	۶۰/-
ایک تھی سارا	امرتا پریتم	۸۰/-
آئیڈنٹٹی کارڈ	صلاح الدین پرویز	۸۰/-
دوسرا چہرہ	سراج انور	۴۵/-
خلش	" "	۶۰/-
گل بانو	رضیہ بٹ	۵۰/-
شیشہ	" "	۲۵/-
تاج محل	الیاس سیتاپوری	۶۰/-
انوکھی جنگ	" "	۳۵/-
سلاسیہ	ایم۔اے راحت	۴۰/-
طوفان	" "	۷۰/-

دوسرے اداروں کے منتخب ناول

حضرت جان	قاضی عبدالستار	۶۰/-
صلاح الدین ایوبی	" "	۳۰/-
آگ کا دریا	قرۃ العین حیدر	۱۲۵/-
چار ناولٹ	" "	۵۰/-
گردش رنگ چمن	" "	۱۵۰/-
گیتی	عبیدہ سمیع الزماں	۶۰/-
شاہین	" "	۴۰/-
لگن	بشریٰ رحمٰن	۹۰/-
خوبصورت	" "	۴۵/-
فاکہہ	اے آر خاتون / زبیدہ خاتون	۵۰/-
رضیہ بٹ	شاہینہ ۵۰/- • بینا	۵۰/-
ستارہ	طاہرہ حبیبی	۳۰/-
تنہائی	نوری مرزا	۴۵/-
سلمیٰ کنول	جنون ۵۰/- • کنارا	۵۰/-
	پناہ گاہ ۵۰/- • بے درد	۲۵/-
عرشی	عابدہ نسرین	۵۰/-
شکراں کا شیطان	ایم اے قریشی	۴۰/-

ابن صفی کے ناولوں کے مجموعے: فی جلد ۳۵/-

کالے چراغ • تو کہاں گئی تھی • آگ کا بت

دست قضا • ہم زاد • سانپ نے شکاری

وحشی • بھوت • پچ سے چانگ • آنکھ د شعلہ

ابلیکا (اوّل تا پنجم)	اسلم راہی فی جلد	۳۵/-
زہرۃ الروم	محمد سعید (۲ جلد)	۸۰/-
الجزائر	" "	۷۵/-
دیوتا: محی الدین نواب کا ۲۴واں حصہ		۳۵/-
شام کے مسافر	ابن حیات	۴۵/-
ان کہی (افسانے)	رضیہ بٹ	۵۰/-
قلم کہانیاں (")	بشریٰ رحمٰن	۱۲۵/-

تفریح کے ساتھ تعمیر کا ضامن —
خواتین کا سب سے پرانا، مقبول اور پاکیزہ ماہنامہ

حریم

اب آفسیٹ سے شائع ہو رہا ہے
- عفت موہانی اور رضیہ بٹ کے قسط وار ناول
- نامور ادیبوں کے افسانے
- بچوں کی نگہداشت اور خواتین کی دلچسپی کے دیگر مضامین
- دینی اور اصلاحی مضامین

سے آراستہ حریم ہر گھر میں دلچسپی کے ساتھ پڑھا جانے والا اپنی نوعیت کا واحد اور قابل مطالعہ رسالہ ہے۔

زندگی کی مثبت قدروں کا علمبردار

سالانہ چندہ — صرف۔ چالیس روپے ۴۴/-

پتہ / حریم نسیم بکڈپو ۲۵ لاٹوش روڈ — لکھنؤ ۱۸

ایک ہی جلد میں دو اچھوتے ناول

چاندنی انتظار کرتی ہے
— عاصمہ صدیقی —

اور

خلش بے نام کی خاطر
— ذکیہ آذاد —

قیمت — صرف -/45 روپئے

ناشر:- نسیم بکڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ

دوسرے اداروں کی منتخب کتب

ان کہی	رضیہ بٹ کے افسانوں کا مجموعہ		۵۰/-
نسخہ ہائے وفا	مکمل دواوین	فیض احمد فیض	۶۰/-
انشاءاللہ	(مزاحیہ مضامین)	شوکت تھانوی	۴۵/-
بڑھیس	(ناول)		۹/-
انتخاب اکبر الٰہ آبادی			۸/-
خواجہ احمد عباس کے منتخب افسانے			۷۵/-
عالم پناہ	(ناول)	رضیہ منظور الامین	۲۱/-
خدا کی بستی		شوکت صدیقی	۴۵/-
ایران صدیوں کے آئینے میں		امرت لال عشرت	۱۰۰/-
الف	(شعری مجموعہ)	یعقوب یاور گولی	۳۰/-
بے جڑ کے پودے		سہیل عظیم آبادی	
آگ کا دریا		قرۃ العین حیدر	۱۲۵/-

بچوں کے لئے سراج انور کی کہانیاں

تیس مار خان • مجروی کا راز • گنجا ڈاکو
جادو کی آنکھیں • شیخ چلی کی شامت • سونے کا شہر
برزل کا قیدی • بھیانک نقاب — فی عدد ۵ روپئے

مولانا صادق سردھنوی کے تاریخی ناول

آشنانے کی حور ۴۴/-	شہزادی عباسہ ۳۶/-	خونخوار زنگی ۳۶/-
افریقہ کی دلہن ۳۰/-	سنگدل ملکہ ۳۲/-	جنگ یمنا ۳۲/-
جنگ خندق ۲۵/-	ہاشمی دوشیزہ ۳۳/-	جوش اسلام ۲۲/-
جنگ بدر ۲۵/-	محبوبہ حلب ۲۵/-	فتح خیبر ۲۷/-
فتح مصر ۳۰/-	نازنین عرب ۱۸/-	جنگ اصفہان ۲۴/-
بہادر عرب ۲۴/-	مشرق کی حور ۲۲/۵۰	خروش استقامت ۲۴/-

اسلم راہی کے تاریخی ناول

آتش فشاں ۵۰/- • عقاب ۴۰/- • باطل کا بت شکن ۳۰/-

عطیہ پروین
شامِ آرزو

Rs. 66/-

عفت موہانی

Rs. 42/-

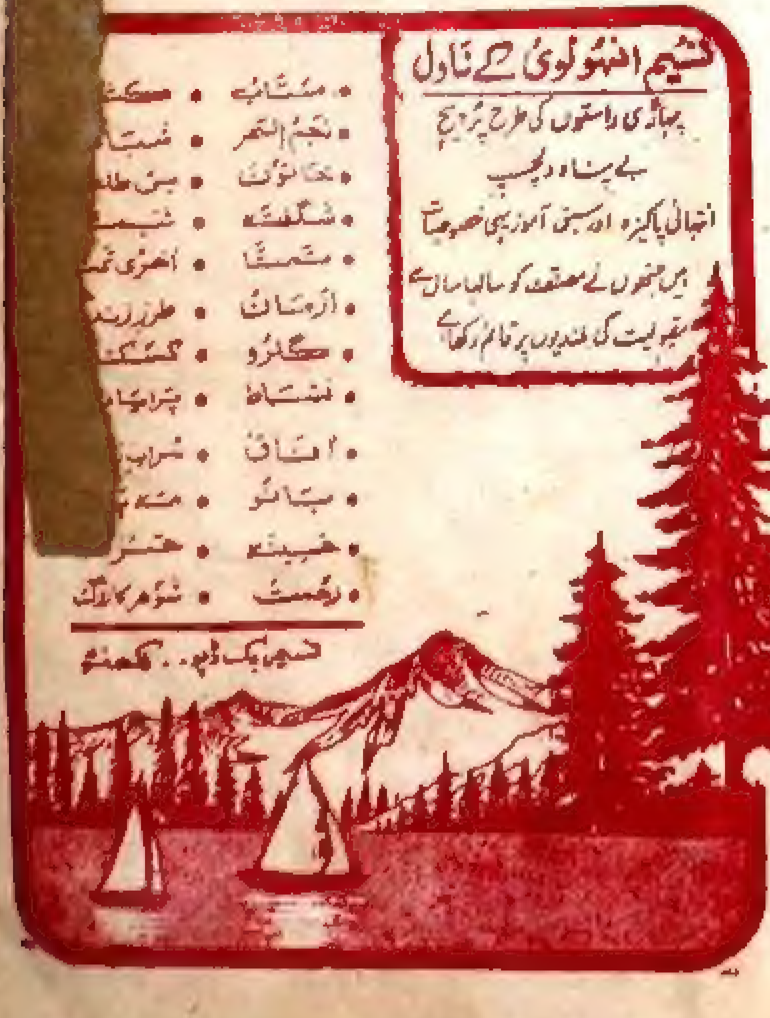
نسیم انہونوی کے ناول
پہاڑی راستوں کی طرح پرپیچ
بے پناہ دلچسپ
انتہائی پاکیزہ اور سبق آموز یہی خصوصیات
ہیں جنہوں نے مصنف کو سالہا سال سے
مقبولیت کی بلندیوں پر قائم رکھا ہے

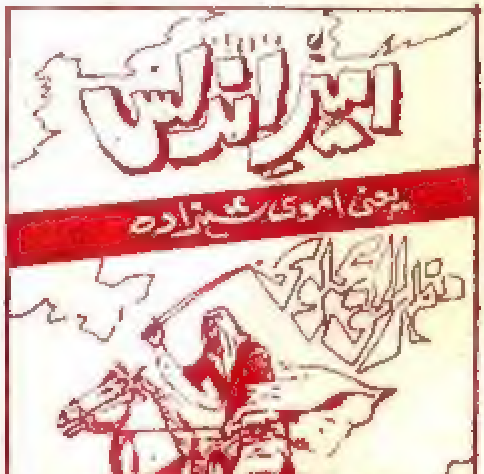
امیرِ اندلس
یعنی اموی شہزادہ